



## سوال

(91) ایک شخص مسجد میں عیب نکلتا ہے.. الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص مسجد میں رہتا تھا، متولی نے اس کو امامت سے معزول کر دیا، اب وہ طرح طرح کے فساد نکالتا ہے، کبھی کہتا ہے مسجد کا قبلہ ٹیڑھا ہے، کبھی بیان کرتا ہے، چونکہ مجھے نوٹس دے کر مسجد سے خارج کر دیا، تو یہ مسجد نہیں رہی، کبھی لوگوں کو اس طرح بہکانا ہے کہ مسجد میں تھوڑی زمین غضب کی شامل ہے لہذا یہ مسجد نہیں رہی حالانکہ اس میں زمین مغضوبہ نہیں ہے، فرضاً اس میں قدرے زمین مغضوبہ ہو تو کیا ساری زمین مسجد ہونے سے خارج ہو جائے گی۔ حاصل یہ ہے کہ مسجد کے قبلہ ٹیڑھے ہونے سے یا اس وجہ سے کہ متولی کسی شخص کو امامت سے معزول کر دے یا کوئی شخص شبہ غضب کا لوگوں کے دلوں میں ڈال دے یعنی یہ کہے کہ تھوڑی زمین مسجد کی مغضوب ہے تو عند الشرح یہ مسجد ہے یا نہیں، ہر ایک امر کا جواب مرحمت فرمائیں۔ ینوا تو جروا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب کہ وہ شخص معزول ہمیشہ سے اسی مسجد میں نماز پڑھتا رہا اور کبھی اس نے یہ ظاہر نہیں کیا کہ اس میں زمین مغضوبہ بھی شامل ہے تو اب اس کا قول اس باب میں غیر معتبر ہے اور مسجد کے قبلہ تھوڑے ٹیڑھے ہونے سے نماز میں کچھ نقصان نہیں آتا، جہت کعبہ کی طرف منہ ہونا شرط ہے نہ عین کعبہ کی طرف اور اس شخص کو اگر کسی وجہ سے نکال دیا تو اس سے اس مسجد ہونے میں کچھ خرابی نہیں آتی۔ جب ایک مرتبہ کسی جگہ کو مسجد کا حکم قاعدہ شرعیہ کے مطابق ہو گیا تو اب وہ مسجدیت نکل نہیں سکتی فقط۔

واللہ اعلم بالصواب بندہ رشید احمد عفی عنہ۔ 11 سوال 1316 ھ (سید محمد نذیر حسین)

## فتاویٰ نذیریہ

جلد 01